DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 551

DATED 25-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شہباز شریف سے جان بلیدی اور پھلین بلوچ کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگر اخبارات
02	چاروں صوبوں سے ملی فیڈرل گرانٹس دفاع سمیت اہم معاملات پر خرچ ہوگی، اسحاق ڈار	مشرق ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں موجود بی ٹی یو گیس کو کارآمد بنانے پر اتفاق، وزیر اعلیٰ بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کے صوبائی وزراء کی ایاز صادق سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
05	ڈیرہ بگٹی ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر 8 پولیس اہلکار نوکری سے فارغ	مشرق ودیگر اخبارات
06	گرین اور پنک بس سروس دو روز بند معطل رہے گی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقیاتی عمل کو تیز کرنا حکومت کی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
08	محکمہ صحت بلوچستان کا بیڈا ایکٹ کے تحت 27 ڈاکٹروں کو پیش ہونے کا حکم	مشرق ودیگر اخبارات
09	چاغی مائننگ سائٹ سے اغواء ہونے والا ترک شہری بازیاب، ترکیہ روانہ	مشرق ودیگر اخبارات
10	گرین پاکستان انیشیٹو کے مثبت نتائج آرہے ہیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں درختوں کی کٹائی اور نقل وحرکت پر تین ماہ کیلئے پابندی	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر، ایران کارگو کی نقل وحمل سے متعلق کسٹم جنرل آرڈر جاری	جنگ ودیگر اخبارات
14	تفتان کی 11.75 ایکٹر اراضی کو لینڈ کسٹمز اسٹیشن قرار دیدیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	انتظامی آفیسران نے عاشورہ کے جلوسوں کے روٹس کا معائنہ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	صوبائی حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، آغا عمر احمد زئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، چیئرمین بی آر اے	جنگ ودیگر اخبارات
18	محکمہ جنگلات وجنگلی حیات کے پانچ آفیسران 90 روز کے لئے معطل	جنگ ودیگر اخبارات
19	گوادر تمام سکولوں کیلئے جی آر کوڈز جاری کردیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت جاری اسکیموں کو فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

جھل مگسی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، قلات سے اغواء ہونے والا گورنمنٹ کنٹریکٹر تین محافظوں سمیت بازیاب، ڈیرہ مراد جمالی شوہر کی فائرنگ سے بیوی، ساس اور سسر جاں بحق، خاران اور قلات میں فورسز کا آپریشن کالعدم تنظیم کے چار دہشتگرد ہلاک، فائرنگ واقعات میں تین خواتین سمیت سات افراد ہلاک، حب سنگین جرائم میں ملوث سات ملزمان گرفتار

مسائل:

چمن باب دوستی کی آٹھ ماہ سے بندش قومی خزانے کو اربوں کا نقصان، کسانوں کیلئے محض چار اب روپے مختص کرنا غیر دانشمندی ہے، کسان اتحاد، خیزی چوک اسمنگلی روڈ پر تجاوزات سے ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا، رکھنی میں سرکاری زمینوں پر مبینہ قبضہ شہریوں کا اظہار تشویش،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.06.2020

ادارِیہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"وزیر اعظم شہباز شریف کا بلوچستان سمیت تمام صوبوں کی یکساں ترقی کا عزم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے تمام صوبوں کی یکساں ترقی کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ اگر صرف پنجاب ترقی کرتا ہے تو وہ پاکستان کی ترقی نہیں ہے جب تک چاروں صوبے ترقی کی اس دوڑ میں برابر کے شریک نہیں ہوں گے وہ پاکستان کی ترقی نہیں کہلا سکتی وزیراعظم شہباز شریف نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے انتہائی بہترین وژن ہے بین حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی ایک صوبے کی ترقی ملک کی ترقی نہیں کہلا سکتی جب تمام صوبے تعمیر و ترقی کے سفر میں یکساں آگے بڑھیں گے تبھی حقیقی ترقی ہو گی ایک ایسے وقت میں جب ملک معاشی بحالی، علاقائی روابط، بین الاقوامی سفارت کاری اور اندرونی استحکام کے نئے مراحل سے گزر رہا ہے وزیراعظم کا یہ موقف غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ قومی ترقی کو کسی ایک صوبے، ایک شہر یا ایک خطے تک محدود نہیں کیا جا سکتا ترقی کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ اس کے ثمرات ملک کی تمام اکائیوں اور تمام طبقات تک یکساں طور پر پہنچیں قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے نہ صرف پاکستان کی حالیہ سفارتی کامیابیوں کا ذکر کیا بلکہ ملک کے اندر قومی ہم آہنگی اور بین الصوبائی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان حکومت کا اعلیٰ تعلیم کے فروغ ،جامعات کی استعداد میں بہتری کیلئے سرمایہ کاری صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی امید "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" کالعدم بی وائی سی کی ہڑتال کی کال مسترد بلوچستان بھر میں زندگی معمول کے مطابق رواں دواں رہی "** کے عنوان سے حورین نواز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 1

شہباز شریف سے جان بلیدی اور پھلین بلوچ کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

تربت دانش اسکول اور پنجگور چیدگی روڈ کے منصوبوں پر کام تیز کیا جائے، وزیراعظم کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی اور رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان بالخصوص ضلع کیچ اور پنجگور کی سیاسی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں رہنماؤں نے مختلف امور پر وزیراعظم کو آگاہ کیا اور ضلع پنجگور کے چیدگی روڈ اور تربت میں دانش اسکول کے منصوبوں کے لیے دورے کی دعوت دی۔ انہوں نے وزیراعظم کو بتایا کہ ان منصوبوں سے علاقے میں تعلیم اور رابطہ سڑکوں کی بہتری ممکن ہوگی۔ اس موقع پر رہنماؤں نے امریکہ۔ ایران کشیدگی کے دوران پاکستان کے مثبت اور ثالثانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے عالمی سطح پر پاکستان کی ساکھ بہتر ہوئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

چاروں صوبوں سے ملکر فیڈرل گرانٹس دفاع سمیت اہم معاملات پر خرچ ہوگی (اسحاق ڈار)

فیڈرل گرانٹس فراہمی پر صوبوں کا کردار لائق تحسین، پاکستان واحد ملک تھا جس نے سب سے پہلے ایران پر حملے کی مذمت کی، نائب وزیراعظم

پاکستان کو دنیا بھر میں آج پیس میکر ملک قرار دیا جا رہا ہے، جنگ بندی کے بعد سے تیل کی قیمتیں تیزی سے گر رہی ہیں، قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (انتخاب نیوز) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خطے میں امن کے لیے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں کی جانب سے فیڈرل گرانٹس فراہم کی جائے گی، فیڈرل گرانٹس فراہمی پر صوبوں کا کردار لائق تحسین ہے، دفاع سمیت اہم معاملات کے لیے یہ رقم خرچ کی جائے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان واحد ملک تھا جس نے سب سے پہلے ایران پر حملے کی مذمت کی، پاکستان نے کشیدگی میں کمی کے لیے متحرک کردار ادا کیا، وزیراعظم بھی اپنے ہم منصبوں سے رابطے میں رہے۔ اسحاق

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

ڈار نے مزید کہا کہ پاکستان کی کوششوں سے عارضی جنگ بندی ممکن ہوئی، 47 سال بعد ایران امریکا براہ راست مذاکرات ہوئے، پاکستان نے امریکا ایران کے درمیان ثالث کا کردار ادا کیا، ہماری کوشش تھی کہ اسلام آباد میں ہی معاملات طے پا جائیں۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ 28 فروری کے بعد 52 ممالک کے ہم منصبوں سے رابطے کیے، پاکستان کو دنیا بھر میں آج پیس میکر ملک قرار دیا جا رہا ہے، جنگ بندی کے بعد سے تیل کی قیمتیں تیزی سے گر رہی ہیں، جب آبنائے ہرمز کو بند کیا گیا تو حکومت نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو سبسڈی دی تھی۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات 9 محرم الحرام 1448ھ 25 جون 2026ء | نمبر 172

وزیراعلیٰ بگٹی، وفاقی وزیر پٹرولیم کی زیر صدارت اجلاس

بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو گیس کو کارآمد بنانے پر اتفاق

لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کیلئے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائیگا

سستی بجلی، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی شعبوں میں گیس کا عملی استعمال بنایا جائے گا، ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (Low BTU) گیس کے موثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پٹرولیم نے اس سلسلے میں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ اور او جی ڈی سی ایل ایکسپلوریشن کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کے ذریعے ایکویٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے [illegible] ڈرلنگ اور زنک پیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں گے۔

بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ بگٹی

شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کیلئے صبر، استقامت اور حوصلے سے انتظار کیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک بازیابی کا اظہار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لخت جگر، کسی بہن کے بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے دردی اور سفاکیت کے ساتھ چھرا مار کر شہید کیا گیا وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ سانحے کی سات برس پورے ہونے پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کے لیے طویل برس صبر، استقامت اور حوصلے کے ساتھ انتظار کیا۔ اس دوران حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مقدمے کی پیروی کو یقینی بنایا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالآخر قانون نے اپنا راستہ اختیار کیا، عدالت نے تمام حقائق، شواہد اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا اور قاتلوں کو ان کے جرم کی سزا ملی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ صرف شہید کے خاندان کے لیے تسلی کا باعث ہے بلکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کا واضح پیغام بھی ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو موثر بنانے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک و دیگر بھی شریک ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | شمارہ 349 | 2026

بلوچستان کے قدرتی وسائل کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

حکومت وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے جس سے معاشی خودکفالت کے نئے دروازے کھلیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، مقامی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں گے، سوئی سمیت ایسٹ اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں مقامی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا

ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جا سکیں، اجلاس میں اظہار خیال

بلوچستان میں لو بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال پر اہم فیصلے، مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل، ... گیس کو مقامی بجلی، فرٹیلائزر اور صنعت کے لیے قابل استعمال بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... (BTU Low) ... [illegible]

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

[illegible]

شہید شبیر بلوچ کے قاتلوں کو سزا دے دی گئی، وزیر اعلیٰ

عدالت نے تمام حقائق، شواہد اور قانونی تقاضے پورے کرکے فیصلہ سنایا

انصاف کی فراہمی سے شہید کی والدہ کو دو برس بعد قرار نصیب ہوا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 191 | جمعرات، 9 محرم الحرام، 25 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ایل پی جی/ ایل این جی گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا: وزیر اعلیٰ

مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں گے، ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی

وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

اجلاس میں بلوچستان میں موجود ایل پی جی گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پٹرولیم کے درمیان ایل پی جی گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایل پی جی گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور دوطرفہ فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر حلقہ علاقوں میں دستیاب ایل پی جی گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر، صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پٹرولیم نے اس سلسلے میں ورکنگ لیول ڈویلپمنٹ اور ورکنگ ڈویلپمنٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکویٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی وزارت پٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے کمپنیوں اور ریگولیٹری اداروں کو منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایل پی جی گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت ایسٹ اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں ایل پی جی گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ سوئی میں ایل پی جی گیس کو مونیٹائز کر کے مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک اپنی ٹیم کے ہمراہ ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پارلیمانی سیکرٹری توانائی بلوچستان میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، سیکرٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی سمیت متعلقہ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ایل پی جی گیس کو مونیٹائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک اپنی ٹیم کے ہمراہ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہیں

شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی

شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کیلئے طویل انتظار کیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک عام فرد نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لخت جگر، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ چھرا مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کے لیے طویل برس صبر، استقامت اور حوصلے کے ساتھ انتظار کیا۔ اس دوران حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مقدمے کی پیروی کو یقینی بنایا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالآخر عدالت نے تمام شواہد، حقائق، گواہوں اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا اور قاتلوں کو ان کے جرم کی سزا ملی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف شہید کے خاندان کے لیے تسلی کا باعث ہے بلکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کا واضح پیغام بھی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ وہ لمحہ تھا جب ایک غمزدہ اور دکھی ماں کے دل کو برسوں بعد کسی حد تک سکون اور قرار نصیب ہوا۔ اسے احساس ہوا کہ انصاف میں تاخیر ضرور ہوئی مگر انصاف ملا ضرور۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قانون کو ہاتھ میں لینے والوں، بے گناہ انسانوں پر حملہ کرنے والوں اور معاشرے میں انتشار پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور ان کے خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے معاملات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | جمعرات 25 جون 2026ء بمطابق 09 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 172

لو بی ٹی یو گیس کو کارآمد بنانے پر وفاق اور بلوچستان متفق، ورکنگ گروپ قائم

سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں موجود اس گیس سے صوبہ بھر میں سستی بجلی میسر ہوگی، صنعتی و تجارتی مقاصد کیلئے قابل استعمال بنایا جائیگا

وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، صوبے کے قدرتی وسائل کا فائدہ پہلے مقامی آبادی کو ہوگا، مشترکہ عزم

کوئٹہ، اسلام آباد (خ ن) حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم نے لو بی ٹی یو گیس کو موثر، کارآمد اور تجارتی بنیادوں پر قابل استعمال بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے اس حوالے سے عملی پیش رفت شروع کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے، جو جولائی کے اختتام تک لو بی ٹی یو گیس کی مونیٹائزیشن کے لیے جامع تجاویز اور ریگولیٹری و ادارہ جاتی فریم ورک تیار کرے گا۔ یہ فیصلہ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس میں کیا گیا، جس میں سوئی اور ڈیرہ بگٹی سمیت بلوچستان کے گیس وسائل کو موثر انداز میں استعمال میں لانے، صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور مقامی آبادی کو براہ راست فوائد پہنچانے سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہیں

اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سوئی بالخصوص ڈیرہ بگٹی میں موجود لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی فراہمی اور دیگر تجارتی مقاصد کے لیے قابل استعمال بنایا جائے گا تاکہ صوبے میں صنعتی سرگرمیوں، روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وزارت پیٹرولیم نے لوکل کے ذریعے فیلڈ ڈویلپمنٹ اور ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا پر آمادگی ظاہر کی، جبکہ بلوچستان کو [illegible] کمپنی [illegible] کے ذریعے ایکویٹی حاصل کرنے کی پیشکش بھی کی گئی۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وفاق اس پر مکمل تعاون کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا فائدہ سب سے پہلے مقامی افراد تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے اجلاس میں گیس پراسیسنگ اور دیگر منصوبے کو فعال بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی۔ ان کا کہنا تھا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مقامی وسائل کی موثر مونیٹائزیشن اور جدید منصوبہ بندی کے ذریعے بلوچستان کی معاشی ترقی کو تیز رفتار بنایا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی اور صنعتی خوشحالی کی نئی راہیں کھولی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں اس گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، جبکہ روزگار، سرمایہ کاری اور مقامی معیشت کو بھی براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچانا حکومت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق وسائل کی موثر مونیٹائزیشن کے ذریعے نہ صرف صوبے کی معاشی خودمختاری مضبوط ہوگی بلکہ وفاق اور صوبے کے درمیان موثر تعاون سے بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار بھی مزید تیز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں ایسے انقلابی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 25 جون 2026ء بمطابق 09 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 173

صوبے کی معاشی خودمختاری یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جاسکیں، سرفراز بگٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں اظہار خیال

لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTULow) گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا فیلڈ ڈویلپمنٹ اور اوگرا ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کچھاس ڈرلنگ اور زمک ہیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جاسکیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کے ہمراہ بذریعہ ویڈیو لنک لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECT...
GENERAL...
RELATIONS...

نظامت اعلیٰ ت...
حکومت با...

Bullet No 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 25 جون 2026ء بمطابق 09 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔170

حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم میں لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر اتفاق

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس، بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن کا جائزہ لیا گیا

لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا

وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

(BTULow) گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا فیلڈ ڈویلپمنٹ اور اوگرا ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کچاس ڈرلنگ اور زمک ہیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں لو بی ٹی یو گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خود مختاری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو موبلائز کر کے مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پارلیمانی سیکرٹری توانائی بلوچستان میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، سیکرٹری انرجی اسفند یار کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سمیت متعلقہ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔

شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے لیے طویل انتظار کیا، سرفراز بگٹی

عدالت نے حقائق، شواہد اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھ کر فیصلہ سنایا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک باوردی اہلکار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لخت جگر، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص و وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ پتھر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا سماجی رابطے کی سائٹ (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 2 پر)

ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کے لیے دو طویل برس صبر، استقامت اور حوصلے کے ساتھ انتظار کیا۔ اس دوران حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مقدمے کی پیروی کو یقینی بنایا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالآخر قانون نے اپنا راستہ اختیار کیا، عدالت نے تمام حقائق، شواہد اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا اور قاتلوں کو ان کے جرم کی سزا ملی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف شہید کے خاندان کے لیے تسلی کا باعث ہے بلکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کا واضح پیغام بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ وہ لمحہ تھا جب ایک غمزدہ اور دکھی ماں کے دل کو برسوں بعد کسی حد تک سکون اور قرار نصیب ہوا اور اسے یہ احساس ملا کہ انصاف میں تاخیر ضرور ہوئی، مگر انصاف ملا ضرور انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قانون کو ہاتھ میں لینے والوں، ریاستی اہلکاروں پر حملہ کرنے والوں اور معاشرے میں انتشار پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور ان کے خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو موبلائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 جمعرات 25 جون 2026ء، 9 محرم الحرام 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 173

صوبے کی معاشی خود مختاری کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

وسائل کے موثر استعمال سے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابلِ استعمال بنایا جائے

بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTU Low) گیس کے موثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابلِ عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابلِ استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا ایلیڈ ڈویلپمنٹ اور اوگرا ایکسپورٹ لائسنس کے اجراء کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکویٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کچھی ڈرلنگ اور زنک لیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابلِ استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی سیٹ ایسٹ اور ویسٹ ایریا، بگٹی میں لو بی ٹی یو گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی موثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خود مختاری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کر کے مقامی آبادی کے معیارِ زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان موثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام ابتدائی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پارلیمانی سیکرٹری توانائی بلوچستان میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، سیکرٹری انرجی اسفندیار کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سمیت متعلقہ حکام نے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو موثر بنانے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک ایم این اے کے ہمراہ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایس بی سی-10

قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851

جلد 29 | شمارہ 121 | جمعرات 25 جون 2026ء | 9 محرم الحرام 1448ھ

سوئی کی بی ٹی یو گیس سے سستی بجلی و صنعتوں کے فروغ کا منصوبہ

مشترکہ ورکنگ گروپ قائم

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم کی زیر صدارت اہم اجلاس بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

علی پرویز ملک کی حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش، صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز، مقامی معیشت مستحکم ہوگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTULow) گیس کے مؤثر استعمال، مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب لو بی ٹی یو گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا فیلڈ ڈویلپمنٹ اور اوگرا ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایکوئٹی حاصل کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کلچاس ڈرلنگ اور زنگ ہیڈ منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ سوئی سمیت ایسٹ اور ویسٹ ڈیرہ بگٹی میں لو بی ٹی یو گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہیے اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مونیٹائزیشن کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کر کے مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پارلیمانی سیکرٹری توانائی بلوچستان میر اسفند یار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، سیکرٹری انرجی اسفندیار کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سمیت متعلقہ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی لو بی ٹی یو گیس کو مونیٹائز کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، وفاقی وزیر پرویز ملک بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 22 | جمعرات 25 جون 2026ء، 09 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 72

امن دشمنوں کیخلاف حکومت الرٹ رہے

سرفراز بگٹی

وہ کسی ماں کے لخت جگر، کسی بہن ... کے سہارے اور اپنے دوستوں کے ایک مخلص وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ خنجر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا

روزنامہ میزان کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور خان
جلد 77 | جمعرات 25 جون 2026ء، 09 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 289

DIRE GENERA RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع… حکومت بلو…
Bullet No 1
Page No. 11

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر پیٹرولیم کی زیر صدارت اجلاس، بلوچستان میں موجود ایل پی جی گیس کے مؤثر استعمال، موجودہ پوٹینشل اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مینجمنٹ کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، اجلاس سے خطاب، اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم کی شرکت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقدہ ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود ایل پی جی (BTLOW) گیس کے مؤثر استعمال، موجودہ پوٹینشل اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان ایل پی جی گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق پایا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایل پی جی گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

انہوں نے کہا کہ سوئی، پیر کوہ، اوچ اور دیگر علاقوں میں ایل پی جی گیس کے استعمال سے صنعتی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو سکتا ہے جس سے نہ صرف مقامی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنا چاہئیں اور یہ وفاق اور صوبے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وسائل کی مؤثر مینجمنٹ کے ذریعے صوبے کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ سوئی میں ایل پی جی گیس کو مؤثر بنا کر کے مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں صنعتی، اقتصادی اور سماجی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف پاکستان اور بلوچستان کے عوام کے وسیع تر مفاد میں تمام اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی مکمل حمایت کی جائے گی تاکہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے امکانات حاصل کیے جا سکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور ان کی ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پارلیمانی سیکرٹری توانائی بلوچستان میر اصغر رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، سیکرٹری انرجی اسلام ارکاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سمیت متعلقہ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔

ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026 کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر مشتمل فریم ورک مرتب کرے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوئی اور دیگر متعلقہ علاقوں میں دستیاب ایل پی جی گیس کو سستی بجلی کی پیداوار، فرٹیلائزر صنعت اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے تاکہ صوبے میں صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت پیٹرولیم نے اس سلسلے میں اوگرا، ایل پی جی ڈویلپمنٹ اور اوگرا ٹرانسپورٹ لائسنس کے اجرا کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت بلوچستان کو تھرڈ پارٹی کمپنی کے ذریعے ایل پی جی حاصل کرنے کی تجاویز کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان جو بھی فیصلہ کرے گی، وزارت پیٹرولیم اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا مستقبل فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم نے اکیاس ارتھ اور ٹک ایل منصوبے کو فعال بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت بھی جاری کی تاکہ ان منصوبوں سے وابستہ معاشی اور صنعتی فوائد جلد از جلد حاصل کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایل پی جی گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں گے۔

بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، سرفراز بگٹی

ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی

حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شبیر بلوچ محض ایک ہاوری اہلکار نہیں تھے بلکہ وہ کسی ماں کے لاڈلے، کسی بہن بھائی کے سہارے اور اپنے دوستوں (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

کے ایک مخلص وفادار ساتھی تھے۔ انہیں جس بے رحمی اور سفاکیت کے ساتھ پتھر مار مار کر شہید کیا گیا، وہ ایسا دلخراش سانحہ تھا جس نے انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی والدہ نے انصاف کے حصول کے لیے طویل برس صبر، استقامت اور حوصلے کے ساتھ انتظار کیا۔ اس دوران حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مقدمے کی پیروی کو یقینی بنایا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالآخر قانون نے اپنا راستہ اختیار کیا، عدالت نے تمام حقائق، شواہد اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا اور قاتلوں کو ان کے جرم کی سزا ملی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف شہید کے خاندان کے لیے تسلی کا باعث ہے بلکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کا واضح پیغام بھی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ وہ لمحہ تھا جب ایک غمزدہ اور دکھی ماں کے دل کو برسوں بعد کسی حد تک سکون اور قرار نصیب ہوا اور اسے یہ احساس ملا کہ انصاف میں تاخیر ضرور ہو سکتی ہے مگر انصاف ملا ضرور۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قانون کو ہاتھ میں لینے والوں، ریاستی اہلکاروں پر حملہ کرنے والوں اور معاشرے میں انتشار پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید شبیر بلوچ کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور ان کے خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انصاف، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے تحفظ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایل پی جی گیس کو مؤثر کرنے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

12

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1497 QUETTA Thursday June 25, 2026 / Muharram 09, 1448 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and Federal Minister for Petroleum Ali Pervez Malik presiding over an online meeting on utilization and monetization of low BTU gas reserves.

Balochistan, Central govts form joint framework to monetize low BTU gas for industrial growth

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has emphasized that the provincial government is taking practical steps to strengthen economic self-reliance through effective monetization of resources.

An important meeting chaired jointly by CM Balochistan and Federal Minister for Petroleum Ali Pervez Malik reviewed the utilization and monetization of low BTU gas reserves in the province and their potential for industrial and economic development.

During the meeting, consensus was reached between the Government of Balochistan and the Ministry of Petroleum to make Low BTU gas commercially viable.

A joint working group comprising representatives from both sides has been formed to prepare a regulatory and institutional framework with comprehensive recommendations by the end of July 2026.

It was agreed that Low BTU gas available in Sui and other areas will be utilized for low-cost power generation, fertilizer production, and other commercial activities, thereby boosting industrial growth and economic activity in the province.

The Ministry of Petroleum assured full cooperation, including facilitation in OGRA field development and transport licensing.

Federal Minister Ali Pervez Malik offered Balochistan equity participation through a third-party company and reiterated that the federal government's priority is to ensure that the benefits of natural resources reach the local population. He also directed immediate activation of the Kulchas Drilling and Zinc Head projects to accelerate industrial and economic gains. The meeting further resolved that Corporate Social Responsibility (CSR) funds will be spent on welfare, social development, and public interest projects to ensure that resource benefits directly reach communities.

CM Sarfraz Bugti stated that making Low BTU gas usable will usher in a new era of industrial prosperity, job creation, and investment opportunities in Balochistan.

He stressed that the fruits of natural resources must first reach the local population, adding that both federal and provincial governments share this responsibility.

He reaffirmed that effective monetization of resources will strengthen Balochistan's economic independence and improve the living standards of local communities.

The Chief Minister expressed confidence that strong federal-provincial cooperation will accelerate industrial, economic, and social development in Balochistan.

He assured full support for collective development projects in the broader interest of Pakistan and the people of Balochistan.

The meeting was attended via video link by Federal Minister Ali Pervez Malik and his team, while CM Sarfraz Bugti was accompanied by Parliamentary Secretary for Energy Mir Asghar Rind, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Vice Chairman Balochistan Board of Investment and Trade Bilawal Khan Kakar, Secretary Energy Asfandyar Kakar, Principal Secretary Imran Zarkoon, and other senior officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 13

بلوچستان کے صوبائی وزراء کی ایاز صادق سے ملاقات

پارلیمانی وفد اور اسپیکر قومی اسمبلی کا صوبے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی وفد کی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات، صوبے کی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان مسلم لیگ (ن)......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی برکت رند، نوابزادہ زرین مگسی، اراکین قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر، میاں خان بگٹی پر مشتمل پارلیمانی وفد نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی کی تنظیم کاری، حکومتی اور سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اراکین نے اسپیکر قومی اسمبلی کو مختلف امور کے حوالے سے آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

2/

Bullet No.

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 14

ترقیاتی عمل کو تیز کرنا حکومت کی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری شکیل قادر

حب، گڈانی اور گوادر جیسے ساحلی علاقے سرمایہ کاری کے اہم مراکز بن سکتے ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں حب، گڈانی اور گوادر میں صنعتی سرمایہ کاری کے امکانات، گوادر ماسٹر پلان اور ترقیاتی منصوبوں کی معاشی و روزگار سے متعلق ترقیاتی سمت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام نے صوبے میں صنعتی توسیع، معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے منصوبوں پر بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ترقیاتی عمل کو تیز کرنا اور سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار مزید بہتر بنائی جائے تاکہ عوام کو براہ راست ریلیف مل سکے۔

گرین اور پنک بس سروس 2 روز بند معطل رہے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق 9 ویں اور 10 ویں محرم الحرام کے موقع پر گرین اور پنک بس سروس بند رہے گی، جو 27 جون سے معمول کے مطابق چلے گی۔

ڈیرہ بگٹی: ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر 8 پولیس اہلکار نوکری سے فارغ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس پی ڈیرہ بگٹی ضیاء الحق مندوخیل نے سوئی ڈیرہ بگٹی میں ڈیوٹی سے غفلت و لاپرواہی اور کاہلی کا مظاہرہ کرنے والے 8 پولیس اہلکاروں کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ ضیاء الحق مندوخیل نے انکوائری آفیسر کی رپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے ایگل اسکواڈ کے ہیڈ کانسٹیبل 714 شیر علی، کانسٹیبل 1697 محمد یاسین، کانسٹیبل 970 نیاز محمد کانسٹیبل 1116 نواز شریف، ہیڈ کانسٹیبل 2 4 دوست محمد، کانسٹیبل 789 شاہ فیصل، کانسٹیبل 1828 خوشحال اور کانسٹیبل 7105 سکندر علی کو غفلت، لاپرواہی، بزدلی اور جوابی کارروائی نہ کرنے پر نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

محکمہ صحت بلوچستان کا بیڈا ایکٹ کے تحت 27 ڈاکٹروں کو پیش ہونے کا حکم

اپنے دفاع میں دستاویزی شواہد، تحریری بیانات یا دیگر متعلقہ مواد پیش کر سکتے ہیں، نوٹس

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان نے بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 (بیڈا) کے تحت مختلف الزامات کا سامنا کرنے والے 27 ڈاکٹروں کو ذاتی سماعت کا موقع فراہم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے انہیں مقررہ تاریخوں پر طلب کر لیا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق متعلقہ ڈاکٹروں کو پہلے ہی شوکاز نوٹسز جاری کیے جا چکے ہیں اور اب انہیں اصول انصاف کے تحت ذاتی سماعت کا موقع دیا جا رہا ہے۔ نوٹس کے مطابق 29 جون 2026 کو ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن) کے روبرو بلاک نمبر 6، بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے کمرہ نمبر 5 میں ڈاکٹر یاسر خان، ڈاکٹر بہار شاہ، ڈاکٹر نادر خان اچکزئی، ڈاکٹر بخت کاکڑ، ڈاکٹر محمد شعیب، ڈاکٹر عزیز الرحمن، ڈاکٹر فیاض مستوئی اور ڈاکٹر علی حیدر پیش ہوں گے۔ اسی طرح 30 جون 2026 کو ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن-II) کے روبرو کمرہ نمبر 19 میں ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر صبور احمد، ڈاکٹر محمد اویس، ڈاکٹر ثناء اللہ بلوچ، ڈاکٹر نجیب اللہ نثار، ڈاکٹر غلام مرتضیٰ، ڈاکٹر عرفان بگٹی، ڈاکٹر عبداللہ ترین اور ڈاکٹر کلیم اللہ بن کاکڑ کو طلب کیا گیا ہے۔

چاغی: مائننگ سائٹ سے اغوا ہونیوالا ترک شہری بازیاب، ترکیہ روانہ

صالح گل جمال کو 22 اپریل کو حملے کے دوران اغوا کیا گیا تھا، اغوا کاروں نے مستونگ کے علاقے میں چھوڑ دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی میں مائننگ سائٹ پر اغوا کیے گئے ترک شہری صالح گل جمال کو بازیاب کرا لیا گیا۔ پولیس کے مطابق مغوی کو اغوا کاروں نے مستونگ کے علاقے میں چھوڑ دیا، جہاں سے حکام نے انہیں تحویل میں لے کر کوئٹہ منتقل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ترک شہری کو بحفاظت ترکیہ روانہ کر دیا گیا ہے۔ صالح گل جمال مائننگ سائٹ پر ڈرل آپریٹر کے طور پر کام کر رہے تھے، جنہیں حملے کے دوران اغوا کیا گیا تھا۔ 22 اپریل کو چاغی کی ایک مائننگ سائٹ پر حملے کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک ہو گئے تھے، جن میں ایک ترک شہری بھی شامل تھا۔ واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا تھا۔ حکام کے مطابق واقعے سے متعلق تحقیقات تاحال جاری ہیں اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

بلوچستان میں درختوں کی کٹائی اور نقل و حرکت پر 3 ماہ کیلئے پابندی

لکڑی، لمبر، لاگز اور دیگر جنگلاتی مصنوعات کی ترسیل اور منتقلی پر کارروائی ہوگی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

بدانتظامی اور فرائض میں غفلت پر محکمہ جنگلات لسبیلہ کے قائم مقام کنزرویٹر سمیت پانچ افسران معطل

کوئٹہ/بیلہ (غ ن/نامہ نگار) حکومت بلوچستان نے صوبے میں جنگلاتی وسائل کے تحفظ، غیر قانونی کٹائی اور لکڑی کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے صوبے بھر میں لکڑی، لمبر، لاگز اور دیگر جنگلاتی مصنوعات کی نقل و حمل، ترسیل اور منتقلی پر 90 روز کے لیے پابندی عائد کر دی ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات کے مطابق یہ فیصلہ عوامی مفاد اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے پیش نظر ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 کے تحت کیا گیا ہے۔ پابندی کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور یہ حکم صوبہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں نافذ العمل رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں جنگلاتی وسائل کی غیر قانونی نقل و حرکت کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے لکڑی اور جنگلاتی مصنوعات کی ترسیل پر عارضی پابندی ضروری سمجھی گئی۔

بیلہ (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے نوٹیفکیشن کے مطابق چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس (ساؤتھ) کی رپورٹ اور سیکرٹری محکمہ جنگلات کی حتمی منظوری کے بعد مبینہ بدانتظامی اور سرکاری فرائض میں غفلت کے الزامات پر پانچ افسران کو فوری طور پر 90 روز کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ معطل کیے جانے والے افسران میں نادر شاہ قائم مقام کنزرویٹر آف فاریسٹس لسبیلہ، سراج احمد ڈپٹی کنزرویٹر ہنگول نیشنل پارک، نصرت ڈویژنل فاریسٹ آفیسر تربت، کریم جان رینج فاریسٹ آفیسر پسنی اور امان اللہ سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر وائلڈ لائف ہنگول نیشنل پارک شامل ہیں۔

گرین پاکستان انیشیٹو کے مثبت نتائج آ رہے ہیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ

دشت کا علاقہ زرعی بحالی کی کامیاب مثال بن رہا ہے، زمینداروں کے ساتھ کھلی کچہری سے خطاب

تربت (نامہ نگار) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ضلع کیچ کی تحصیل دشت میں زمینداروں کے ساتھ کھلی کچہری میں شرکت کی، جہاں انہوں نے کاشتکاروں کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ آئی جی ایف سی نے کہا کہ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت دشت میں زرعی ترقی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور یہ علاقہ صوبے میں زرعی بحالی کی ایک کامیاب مثال بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، پاک فوج اور متعلقہ ادارے کسانوں کی خوشحالی اور زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ مقامی کاشتکاروں نے امید ظاہر کی کہ ایگری مال منصوبہ اور گرین پاکستان انیشیٹو سے دشت میں زرعی پیداوار میں مزید اضافہ ہوگا اور علاقے کی معیشت بہتر ہوگی۔

Century Express Quetta

گوادر، ایران سے کارگو کی نقل و حمل سے متعلق کسٹم جنرل آرڈر جاری

اہم پیشرفت سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، چیئرمین گوادر پورٹ

گوادر (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرحدی تجارت کی بہتری اور گوادر پورٹ کی فعالیت میں اضافے کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وفاقی حکومت کے ادارے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ایران کے لیے اور ایران سے آنے والے کارگو کی نقل و حمل، ٹرانزٹ اور کراس اسٹفنگ سے متعلق کسٹم جنرل آرڈر نمبر 05 آف 2026 جاری کر دیا ہے، جس کے تحت باقاعدہ اور شفاف آپریشنل طریقہ کار وضع کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ایران کے لیے کارگو کی ترسیل TIR Regime اور Regime Transit کے تحت کی جا سکے گی، جبکہ ایران (باقی صفحہ 5 نمبر 34) کے لیے مخصوص کارگو کی کراس اسٹفنگ پاکستان کی بندرگاہوں اور آف ڈاک ٹرمینلز پر بھی ممکن ہوگی۔ اس اقدام سے بین الاقوامی تجارتی نقل و حمل کو مزید سہولت میسر آئے گی اور تجارتی عمل میں سرعت پیدا ہوگی۔ ایف بی آر نے ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کراچی کو ہدایت کی ہے کہ ایران سے متعلق کارگو کی مؤثر نگرانی، مانیٹرنگ اور آپریشنل سہولت کاری کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر کارگو ریکنسیلی ایشن اور ہفتہ وار رپورٹنگ کا نظام بھی نافذ کیا گیا ہے تاکہ شفافیت اور ریگولیٹری تقاضوں پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ اس اہم پیش رفت کو گوادر پورٹ کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے ساحلوں اور خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے جاری کوششوں کا مثبت نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد گوادر پورٹ کو علاقائی تجارت کے ایک فعال مرکز کے طور پر مستحکم کرنا اور پاکستان و ایران کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

2

Bullet No.

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 15

تفتان کی 11.75 ایکڑ اراضی کو لینڈ کسٹمز اسٹیشن قرار دیدیا گیا

اسٹیشن پر درآمدی و برآمدی اشیا کی لوڈنگ اور کلیئرنس کی اجازت اسٹیشن کی حدود اور جغرافیائی کوآرڈینیٹس بھی جاری کر دیے گئے

[illegible]

اسلام آباد، کوئٹہ (بیورو رپورٹ+خ ن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ریلوے اسٹیشن تفتان کی 11.75 ایکڑ اراضی کو لینڈ کسٹمز اسٹیشن قرار دے دیا جس کے تحت تفتان لینڈ کسٹمز اسٹیشن پر درآمدی و برآمدی اشیا کی لوڈنگ اور کلیئرنس کی اجازت دیدی گئی ہے جبکہ تفتان لینڈ کسٹمز اسٹیشن کی حدود اور جغرافیائی کوآرڈینیٹس بھی جاری کردیے گئے۔ جاری ایس آر او 111 کے مطابق مذکورہ لینڈ کسٹمز اسٹیشن درآمدی اور برآمدی اشیا یا کسی مخصوص ویگن کی اشیا کی لوڈنگ، ان لوڈنگ اور کسٹمز کلیئرنس کے......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

مقاصد کے لیے استعمال ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اس لینڈ کسٹمز اسٹیشن کی شمالی حدود کسٹم ہاؤس، پاکستان ہاؤس اور اے سی آفس تک واقع ہیں جن کے کوآرڈینیٹس 28.974316 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.557026 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں جنوبی جانب حدود ایف سی ہیڈکوارٹر اور ایران سرحد تک محیط ہیں، جن کے کوآرڈینیٹس 28.972258 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.554341 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں۔ اعلامیے کے مطابق مغربی جانب ایران سرحد واقع ہے جس کے کوآرڈینیٹس 28.974482 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.551901 ڈگری مشرقی طول البلد ہیں جبکہ مشرقی جانب سولین اور ریلوے کالونی واقع ہے، جس کے کوآرڈینیٹس 28.972418 ڈگری شمالی عرض البلد اور 61.558779 ڈگری مشرقی طول البلد مقرر کیے گئے ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرحدی تجارت کی بہتری اور گوادر پورٹ کی فعالیت میں اضافے کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وفاقی حکومت کے ادارے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ایران کے لیے اور ایران سے آنے والے کارگو کی نقل و حمل، ٹرانزٹ اور کراس اسٹفنگ سے متعلق کسٹم جنرل آرڈر نمبر 05 آف 2026 جاری کردیا ہے۔

انتظامی آفیسران نے عاشورہ کے جلوسوں کے روٹس کا معائنہ کیا

صفائی، سیکیورٹی، پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹس اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ لونی اور دسویں محرم الحرام کے جلوسوں کے روٹس کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر صفائی ستھرائی، سیکیورٹی، پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ عزاداران کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ محرم الحرام کے......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

دوران تمام انتظامات کو بروقت اور موثر انداز میں یقینی بنایا جائے تاکہ جلوسوں کا انعقاد پرامن اور منظم طریقے سے ممکن ہو سکے۔

صوبائی حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، آغا عمر احمد زئی

عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا

عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے پاپولیشن ویلفیئر پرنس آغا عمر احمد زئی سے معاون برائے واٹلہ بابر یوسفزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں عوامی فلاح و بہبود، پاپولیشن ویلفیئر کے پروگراموں، امن وامان کی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی کی فلاح و بہبود، صحت عامہ سے متعلق اقدامات اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے جاری حکومتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے عوامی مسائل کے حل......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی خدمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور پاپولیشن ویلفیئر کے شعبے میں اصلاحات کے ذریعے عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔

ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، چیئرمین بی آر اے

محصولات میں اضافے، قوانین کے موثر نفاذ اور شفافیت کیلئے اقدامات جاری ہیں

پرائیویٹ ودہولڈنگ ایجنٹس اور کنٹریکچوئل ایگزیکیوشن کے معاملات زیر غور ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت پرائیویٹ ودہولڈنگ ایجنٹس اور کنٹریکچوئل ایگزیکیوشن سے محصولات کی وصولی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹیکس محصولات، ٹیکس تعمیل اور جاری انفورسمنٹ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر محصولات میں مزید اضافے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

حب انڈسٹریل ایریا، لیڈا (LIEDA) اور دیگر صنعتی علاقوں میں قائم کمپنیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس ادائیگی اور ریٹرن فائلنگ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ بعض کمپنیوں کی جانب سے کم یا عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ریکارڈ کی جانچ پڑتال، واجبات کی وصولی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ضروری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی گئی۔

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے 5 آفیسران 90 روز کیلئے معطل

بدعنوانی اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے الزامات، مزید محکمانہ کارروائی جاری

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات حکومت بلوچستان نے مبینہ بدعنوانی اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے الزامات کے تحت لسبیلہ کے قائم مقام ڈپٹی کنزرویٹر آف فاریسٹ نادر شاہ سمیت پانچ افسران کو 90 روز کے لیے معطل کر دیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ کارروائی بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 (بیڈا) کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ معطل کیے جانے والے......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

افسران میں قائم مقام ڈپٹی کنزرویٹر آف فاریسٹ لسبیلہ نادر شاہ، ہنگول نیشنل پارک کے سراج احمد، تربت کے نصرت، پسنی کے کریم جان اور ہنگول نیشنل پارک کے امان اللہ شامل ہیں۔ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے مطابق مذکورہ افسران کے خلاف مزید کارروائی قواعد و ضوابط کے مطابق جاری رہے گی اور الزامات کی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

گوادر: تمام سکولوں کیلئے جی آر کوڈز جاری کر دیا گیا

منظور شدہ آسامیاں اور تنخواہوں کا بجٹ الگ الگ مختص

گوادر (این این آئی) محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیے ایک اہم انتظامی و مالیاتی اصلاحاتی اقدام کے تحت ہر اسکول کو الگ GR کوڈ جاری کرتے ہوئے ان کی تنخواہوں کے بجٹ اور منظور شدہ آسامیوں کو بھی الگ الگ مختص کر دیا ہے۔ ماضی میں بیشتر پرائمری، مڈل اور دیگر تعلیمی اداروں کے تنخواہوں کے بجٹ اور آسامیوں کا ریکارڈ متعلقہ ڈسٹرکٹ یا تحصیل سطح کے ڈی ڈی او کے مشترکہ GR کوڈز میں شامل ہوتا تھا، جس کے باعث کسی مخصوص اسکول کی اصل منظور شدہ آسامیوں اور عملے کی تعداد کا درست تعین مشکل تھا۔ نئے نظام کے تحت ہر اسکول کا اپنا الگ GR کوڈ ہوگا اور خزانہ و فنانس ریکارڈ میں اس کے منظور شدہ تدریسی و غیر تدریسی عہدے بھی واضح طور پر درج ہوں گے۔ اس اقدام سے نہ صرف مالیاتی شفافیت میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام، محکمہ تعلیم اور دیگر متعلقہ اداروں کو بھی یہ معلوم ہو سکے گا کہ کسی اسکول کے لیے کتنی آسامیاں منظور شدہ ہیں اور ان پر کتنی تعیناتیاں موجود ہیں۔ تعلیمی حلقوں کے مطابق اس اصلاحات کے نتیجے میں ایسے معاملات کی نشاندہی بھی ممکن ہوگی جہاں کسی اسکول میں اضافی اساتذہ تعینات کیے گئے ہوں یا کسی منظور شدہ آسامی کو خالی رکھ کر اس کا ریکارڈ واضح نہ ہو۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نئے نظام کے باعث اضافی یا غیر ضابطہ تعیناتیوں کی صورت میں تنخواہوں کی ادائیگی اور مالیاتی منظوری کے مراحل میں بھی شفافیت آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 16

قلعہ سیف اللہ کا جلسہ قومی سیاست میں اہم سنگ میل ثابت ہوا، پشتونخوا نیپ

عوام کے سیاسی شعور، اتحاد اور حقوق کے حصول کا عزم مزید مضبوط ہوا ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے 21 جون کو ضلع قلعہ سیف اللہ میں ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی پانچویں برسی کے موقع پر منعقد ہونے والے بڑے جلسہ عام میں بھرپور شرکت پر عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جنوبی پشتونخوا سمیت ملک بھر سے عوام، کارکنوں، طلبہ، وکلا، تاجروں، خواتین اور دیگر طبقات کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ پشتون عوام ملی شہید عثمان خان کاکڑ کے نظریات اور پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سیاسی موقف سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ قلعہ سیف اللہ کا یہ جلسہ پشتون قومی سیاست میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا ہے، جس نے عوام کے سیاسی شعور، اتحاد اور حقوق کے حصول کے عزم کو مزید مضبوط کیا ہے۔ پارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ پشتون عوام کے قومی، جمہوری، سیاسی اور معاشی حقوق، تعلیم و صحت کی سہولیات، بے روزگاری کے خاتمے اور وسائل کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے گی۔

چیک پوسٹوں پر مسافروں کو تنگ کرنا انتظامی ناکامی ہے، مولانا ہدایت الرحمن

مسافر گاڑیوں، بسوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کی طویل قطاریں لگتی ہیں، غیر ضروری تاخیر ختم کی جائے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں چیک پوسٹوں پر مسافروں کو گھنٹوں بلاوجہ روکنا، ان کی تذلیل اور شدید ذہنی و جسمانی اذیت میں مبتلا کرنا بدترین ظلم اور انتظامی ناکامی ہے۔ انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کے باعث مسافر گاڑیوں، بسوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کی طویل قطاریں معمول بن چکی ہیں، جس سے مریض، خواتین، بچے اور بزرگ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں سفر کو عوام کے لیے عذاب بنا دیا گیا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ سیکورٹی ضروری ہے لیکن عوام کی عزت اور سہولت بھی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جدید اور موثر نظام کے ذریعے چیک پوسٹوں پر غیر ضروری تاخیر ختم کی جائے اور ایمرجنسی کیسز، مریضوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے خصوصی سہولت فراہم کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت جاری اسکیموں کو فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے، مولانا واسع

آن گوئنگ اسکیمات کے جو فنڈز رکھے ہیں وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں، بروقت تکمیل ممکن نہیں، کنٹریکٹرز کے مطالبات جائز ہیں

نئی اسکیمات کیلئے 100 فیصد فنڈز دینے کا خیر مقدم کرتے ہیں، دیگر اضلاع کی اسکیموں کو بھی 100 فیصد دیے جائیں، بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع، سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ہر طبقے کے حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے صوبائی حکومت صوبے میں جاری آن گوئنگ اسکیمات کے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائے جمعیت علماء اسلام آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالسلام لانگو کی قیادت میں ملنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی وفد میں جنرل ...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سینئر نائب صدر حاجی ابراہیم اچکزئی، جنرل سیکرٹری قلعہ سیف اللہ محمد اسحاق کاکڑ اور دیگر شامل ہے۔ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالسلام لانگو، جنرل سیکرٹری مجیب مہترزئی نے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ کو ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور انہیں بلوچستان موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال 2026-27ء کے بجٹ میں آن گوئنگ اسکیمات کے جو فنڈز رکھے ہیں وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں جس کی وجہ سے آن گوئنگ اسکیمات کی بروقت تکمیل ممکن نہیں ہے جس سے ٹھیکیدار برادری کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے نئی اسکیمات کیلئے 100 فیصد فنڈز مختص کئے ہیں جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں اسی طرح تمام ڈسٹرکٹ میں جاری اسکیمات کیلئے بھی 100 فیصد فنڈز مختص کئے جائیں تاکہ جاری اسکیمات کو بروقت مکمل کیا جاسکے۔ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام عوام کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ صوبے میں جاری اسکیمات کے لئے مطلوب فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ جاری اسکیمات کو بروقت مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور انہیں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتی ہے اس سلسلے میں جمعیت سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں بھی آواز بلند کریگی۔

حاجی لشکری رئیسانی کے رابطہ مہم کی بھرپور عوامی پذیرائی

شاہ جہان رئیسانی کی سربراہی میں مختلف علاقوں کے معتبرین کا حمایت کا اعلان

کشمیر آباد اور قمبرانی روڈ سے حاجی خیر اللہ پرکانی کی سربراہی میں معتبرین کی حمایت

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی بلوچستان کے عوام کے حقوق، قومی یکجہتی اور صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے مثبت اور موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ایسی مخلص اور باصلاحیت قیادت کی ضرورت ہے جو عوامی مسائل کو سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی جدوجہد کرے۔ اس سلسلے میں شاہ جہان رئیسانی کی سربراہی میں...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف علاقوں کے معتبرین، رشتہ داروں، اہل خانہ اور عزیز واقارب کا ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں تفصیلی مشاورت کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے موقف، عوامی رابطہ مہم اور قومی مفادات پر مبنی جدوجہد کی ہر سطح پر مکمل حمایت کی جائے گی۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے اجتماعی مفادات، قومی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت، عوامی سوچ اور مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کی کوششیں قابل تحسین ہیں۔ شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں بلوچستان کے نوجوانوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد کے درمیان روابط مزید مستحکم ہوں گے اور صوبے کے مسائل کے حل کے لیے ایک موثر اور متفقہ لائحہ عمل تشکیل پائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 25 JUN 2026

Page No. 17

ڈیرہ مراد جمالی: شوہر کی فائرنگ سے بیوی، ساس اور سسر جاں بحق

واقعہ تھانہ سٹی کی حدود میں گھریلو ناچاقی کے باعث پیش آیا، ملزم فرار، مقدمہ درج

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں شوہر کی فائرنگ سے بیوی، ساس اور سسر جاں بحق ہو گئے، پولیس کے مطابق تھانہ سٹی کی حدود میں اسرار احمد نے گھریلو ناچاقی کی بنا پر فائرنگ کر کے اپنی بیوی، ساس اور سسر کو ہلاک کر دیا ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے۔

قلات سے اغوا ہونیوالا گورنمنٹ کنٹریکٹر تین محافظوں سمیت بازیاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات سے اغوا ہونے والے رکن بلوچستان اسمبلی کے کزن اور گورنمنٹ کنٹریکٹر اپنے تین محافظوں کے ہمراہ گھر پہنچ گئے

ذرائع کے مطابق [illegible] اغوا ہونے والے گورنمنٹ کنٹریکٹر [illegible] رکن بلوچستان اسمبلی [illegible] کے کزن تھے ذرائع نے ان کی بازیابی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بحفاظت بازیابی اہل خاندان کے لیے بہت بڑی خوشی ہے۔

جھل مگسی میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے تھانہ ل مگسی کی حدود گاؤں درمحمد مغازی میں فائرنگ کے واقعے میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں گدا حسین اور علی حسن موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ پیر حسن شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے، تاہم مزید تحقیقات جاری ہیں اور تاحال کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

MASHRIQ QUETTA

خاران و قلات میں فورسز کا آپریشن کالعدم تنظیم کے 4 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں گولہ بارود و اسلحہ برآمد کر لیا گیا، فورسز کی کارروائیاں انٹیلی جنس بیسڈ تھیں

کستان میں اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کا غیر قانونی سامان قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز نے کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے دہشت گردی اور اسمگلنگ کے خلاف اہم کامیابیاں حاصل کر لی ہیں۔ خاران اور قلات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے چار دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے جبکہ کستان .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کے سرحدی علاقے میں اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کا غیر قانونی سامان قبضے میں لے لیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خاران کے علاقے نوروز کلات میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز اور کالعدم تنظیم بی ایل اے سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے تقریباً 200 کلوگرام بارودی مواد، سب مشین گن، بھاری مقدار میں گولہ بارود اور دیگر اسلحہ برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق برآمد ہونے والا دھماکہ خیز مواد تخریبی کارروائیوں میں استعمال کیا جا سکتا تھا، تاہم بروقت کارروائی کے باعث ایک بڑے ممکنہ خطرے کو ناکام بنا دیا گیا۔ اسی طرح ضلع قلات میں بھی خفیہ معلومات کی بنیاد پر ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، جہاں سیکیورٹی فورسز اور کالعدم تنظیم سے وابستہ دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری رکھا گیا تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔

فائرنگ واقعات میں 3 خواتین سمیت 7 افراد ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی میں اسرار علی جمالی نے اہلیہ، ساس اور سسر کو قتل کر دیا

جھل مگسی میں فائرنگ سے دو افراد، استہ محمد میں نوشکی کا رہائشی جوڑا قتل

نصیر آباد، جھل مگسی (نامہ نگاران، این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی، نوشکی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں تین خواتین سمیت 7 افراد ہلاک جبکہ ایک زخمی ہو گیا، تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے بیوی، ساس اور .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سسر کو ہلاک کر دیا، پولیس کے مطابق اقبال ٹاؤن ڈیرہ مراد جمالی میں پیش آنے والے ایک دل دہلا دینے والے واقعے نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا، مبینہ طور پر ملزم اسرار علی جمالی نے پستول سے فائرنگ کر کے اپنی بیوی کو ہی بی بی، ساس مدینہ بی بی اور سسر غلام حسین کو موت کے گھاٹ اتار دیا، واقعے کی اطلاع اہل محلہ نے پولیس کو دی جس پر ایس ایچ او سٹی اور پولیس ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پہنچ گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تینوں افراد کی لاشیں گھر کے اندر پڑی ہوئی تھیں مقتول ساس اور سسر کا تعلق ڈیرہ بگٹی سے بتایا جاتا ہے۔

حب: سنگین جرائم میں ملوث 7 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مختلف جرائم میں ملوث ملزمان فرید اللہ، حافظ جلال خان، اکرام اللہ، عبدالواسع، اشوک کمار، حبیب اللہ سمیت 2 مفرور ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا مزید کارروائی حب پولیس کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 JUN 2026

Page No. 18

چمن، باب دوستی کی 8 ماہ سے بندش، قومی خزانے کو اربوں کا نقصان

دوطرفہ تجارت، ٹرانزٹ ٹریڈ اور آمدورفت متاثر

22 کروڑ ڈالر کے معاشی نقصان کا تخمینہ، ہزاروں مال بردار گاڑیاں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ کاروبار غیر فعال، زرعی شعبہ زیادہ متاثر ہوا، تاجر حلقے

چمن (رپورٹ: نورزمان اچکزئی) پاک افغان بارڈر باب دوستی پر گزشتہ آٹھ ماہ سے جاری تعطل کے باعث پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت، ٹرانزٹ ٹریڈ اور آمدورفت شدید متاثر ہوئی ہے، جس سے دونوں ممالک کو بھاری معاشی نقصان کا سامنا ہے۔ چمن چیمبر آف کامرس کے رہنماؤں کے مطابق سرحدی بندش کے نتیجے میں ہزاروں مال بردار گاڑیاں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ کاروبار غیر فعال ہوتے جبکہ قومی خزانہ اربوں روپے کے محصولات سے محروم رہا۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ پاکستان کو وسط ایشیائی ٹرانزٹ تجارت سے حاصل ہونے والے زرمبادلہ میں نمایاں کمی آئی ہے اور اب تک تقریباً 22 کروڑ ڈالر کے معاشی نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ افغانستان کو پاکستانی برآمدات کا حصہ بھی نمایاں حد تک کم ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سرحدی بندش سے زرعی شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا، جہاں دونوں ممالک کے کسان اپنی پیداوار روایتی منڈیوں تک نہ پہنچا سکے، جس کے باعث لاکھوں کی پھل اور سبزیاں کم قیمت پر فروخت یا ضائع ہو گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

کسانوں کیلئے محض 4 ارب روپے مختص کرنا غیر دانشمندی ہے، کسان اتحاد

وفاقی حکومت کی جانب سے ملک بھر کے کسانوں کیلئے 4 ارب روپے مختص کرنا اونٹ کے منہ میں زیرہ دینے کے مترادف ہے

70 فیصد زراعت سے ملک کی ضروریات پوری ہو رہی ہے لیکن اس شعبے کو حکومتوں کی جانب سے نظرانداز کرنا سمجھ سے بالاتر ہے

اگر زمینداروں کے مسائل کے حل پر توجہ نہیں دی گئی تو 10 محرم کے بعد ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا دیں گے، خالد حسین باٹھ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بجٹ میں ملک بھر کے کسانوں کے لئے 4 ارب روپے مختص کرنے کو اونٹ کے منہ میں زیرہ دینے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 70 فیصد زراعت سے ملک کی ضروریات پوری ہو رہی ہے لیکن اس شعبے کو نظرانداز کرنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے سمجھ سے بالاتر ہے اگر زمینداروں .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کے مسائل کے حل پر توجہ نہیں دی گئی تو 10 محرم کے بعد ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا دیں گے امریکہ اور ایران کی جنگ بند کرانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کے کردار کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لئے کیمپ مارچ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ میں اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کہی خالد حسین باٹھ نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بجٹ سے قبل بزنس کمیونٹی سمیت دیگر شعبوں کے نمائندوں سے ملاقاتیں کی گئیں مگر ملک کی 70 فیصد ضروریات کو پورا کرنے والے کسانوں کو نظرانداز کیا گیا

خیزی چوک اسمنگلی روڈ پر تجاوزات سے ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا

دکانداروں اور سبزی فروشوں کی جانب سے سڑک پر سامان رکھنے سے آمدورفت شدید متاثر ہو رہی ہے

آئی جی پولیس قائم تجاوزات کے خاتمے اور عوامی شکایات کی شفاف تحقیقات کرائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ کے علاقے خیزی چوک اسمنگلی روڈ پر تجاوزات اور روزانہ کی بنیاد پر پیدا ہونے والے شدید ٹریفک جام کے خلاف شہریوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بعض دکانداروں اور سبزی فروشوں کی جانب سے سڑک پر قبضے اور سامان رکھنے کے باعث آمدورفت شدید متاثر ہو رہی ہے جبکہ اس صورتحال کے خلاف شکایات کے باوجود مؤثر کارروائی نظر نہیں آ رہی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ جب تجاوزات کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا جاتا ہے تو بعض عناصر نہ صرف اشتعال انگیز رویہ اختیار کرتے ہیں بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بارے میں ایسے دعوے بھی کرتے ہیں جو عوامی اعتماد کو مجروح کرتے ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ پولیس کو بارہا شکایات کے باوجود زمینی حقائق میں تبدیلی نہ آنا اس تاثر کو تقویت دیتا ہے کہ متعلقہ مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لیا جا رہا۔ عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ خیزی چوک اسمنگلی روڈ پر قائم تجاوزات کے خاتمے، ٹریفک کی روانی کی بحالی، خروٹ آباد پولیس کی کارکردگی کے جائزے اور عوامی شکایات کی شفاف تحقیقات کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں تاکہ قانون کی بالادستی قائم ہو اور شہریوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

رکھنی میں سرکاری زمینوں پر مبینہ قبضہ، شہریوں کا اظہار تشویش

کارروائی نہ ہونے پر قبضہ مافیا سرگرم، کمشنر سے فوری کارروائی کرنے کا مطالبہ

رکھنی (نمائندہ انتخاب) کوہ سلیمان ڈویژن ہیڈ کوارٹر رکھنی میں سرکاری زمینوں پر مبینہ قبضوں کا سلسلہ جاری ہے، جس پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ زراعت کی تقریباً 11 ایکڑ سے زائد سرکاری اراضی پر بھی قبضہ کیا جا چکا ہے جبکہ شہر کے مختلف مقامات پر دیگر سرکاری زمینوں پر بھی غیر قانونی تعمیرات اور قبضوں کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے متعدد بار قبضے ختم کروائے گئے، تاہم مبینہ طور پر کسی بھی ذمہ دار کے خلاف مقدمہ درج نہ ہونے کے باعث قبضہ مافیا دوبارہ سرگرم ہو جاتی ہے۔ شہریوں کے مطابق کارروائی کے چند دن بعد ہی وہی افراد دوبارہ اسی جگہ پر قبضہ جما لیتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ڈویژن ہیڈ کوارٹر جیسے اہم شہر میں سرکاری اراضی محفوظ نہیں تو عام شہریوں کی زمینیں بھی محفوظ نہیں رہیں گی۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ قبضہ مافیا کے خلاف فوری مقدمات درج کیے جائیں، غیر قانونی قبضے ختم کروائے جائیں اور سرکاری زمینوں کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

رکھنی، پابندی کے باوجود تعمیراتی کام جاری، حکام نوٹس لیں، عوامی حلقے

کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن کی جانب سے ترقیاتی کاموں پر چھ ماہ کی پابندی عائد کی گئی ہے

رکھنی (نمائندہ انتخاب) کوہ سلیمان ڈویژن میں کمشنر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے باوجود تعمیراتی کام جاری رہنے کا انکشاف ہوا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ٹاؤن حدود میں تمام قسم کے تعمیراتی کاموں پر چھ ماہ کے لئے پابندی عائد کی گئی تھی، تاہم اس کے باوجود مختلف مقامات بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر بااثر افراد کی جانب سے تعمیراتی سرگرمیاں جاری رکھی جا رہی ہیں، جس پر شہریوں نے سوال اٹھایا کہ کمشنر کے واضح احکامات کے باوجود یہ کام کس کی سرپرستی میں ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ پابندی کے احکامات پر فوری عملدرآمد کرایا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6 Dated: 25 JUN 2026 Page No. 19

بلوچستان حکومت کا اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد میں بہتری کیلئے سرمایہ کاری، صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی امید

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ بہرحال بلوچستان حکومت نے تعلیمی اداروں کا معیار بہتر بنانے اور جامعات کی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہم اقدام کے تحت صوبائی بجٹ 2026-27 میں ہائر ایجوکیشن کے لیے 31 ارب روپے جبکہ کالجز، اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2.3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی معیار کو جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات جلد مکمل کرنے کے ہدایات جاری کی ہیں۔ جامعات کو درپیش مالی بحران سے نکالنے کے لیے بجٹ میں خطیر رقم رکھی گئی ہے جس سے تدریسی و انتظامی امور چلانے میں آسانی ہوگی۔ جامعات میں طلباء کو دور حاضر کے جدید اور اہم تکنیکی شعبوں میں تعلیم فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے جامعات کو مالی بحران سے نکالنے اور ان کے استعداد کار کو بڑھانے طلباء کو اعلیٰ اور معیاری تعلیم دینے سے تعلیم کے شعبے میں انقلابی تبدیلی آئے گی۔ تعلیم ہی ترقی کا واحد ذریعہ ہے جس پر سرمایہ کاری سے نوجوانوں کو معیاری و تیکنکی تعلیم کے ساتھ بہترین روزگار کے مواقع میسر آئینگے۔

CS CamScanner

6

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE ... N

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

20

Daily: Balochistan News Quetta

25 JUN 2026

Page No.

بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعدادکار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات و دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لئے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ ہم وزیراعلیٰ صاحب کے عزم کو سراہتے ہیں اور اس کی بھرپور تائید وحمایت کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ مؤقف کہ تعلیمی اداروں کی بہتری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نہایت اہم اور وقت کی ضرورت کے عین مطابق ہے آج کا دور علم، تحقیق اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ جو قومیں تعلیم، خصوصاً اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے میدان میں آگے ہیں وہی عالمی سطح پر باوقار مقام حاصل کر رہی ہیں۔ بلوچستان جیسے خطے کے لئے یہ حقیقت مزید اہم ہو جاتی ہے، جہاں نوجوان آبادی ایک بڑی قوت ہے لیکن اسے صحیح سمت، جدید تعلیم اور سائنسی تربیت کی ضرورت ہے۔ ایسے میں یونیورسٹیوں کی مضبوطی اور تعلیمی معیار کی بہتری صرف ایک تعلیمی ضرورت نہیں بلکہ ایک سماجی اور معاشی ضرورت بھی ہے یونیورسٹی کوئی بھی ہو اس کا شعبہ کمپیوٹر سائنسز ایک ایسا شعبہ ہے جو مستقبل کی معیشت اور ٹیکنالوجی سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ آج دنیا مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور سائبر سیکیورٹی جیسے میدانوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں اگر ہمارے تعلیمی ادارے ان شعبوں میں مضبوط نہ ہوں تو ہم عالمی دوڑ میں پیچھے رہ سکتے ہیں۔ اس لئے حکومت بلوچستان کا یہ فیصلہ کہ اس شعبے کو فوری طور پر قابل اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ فراہم کیے جائیں، ایک دوراندیش اور مثبت قدم ہے۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ اجلاس میں محض اعلانات نہیں کیے گئے بلکہ عملی اقدامات کی سمت واضح پیش رفت کی گئی ہے۔ پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین کی تعیناتی اور لیکچررز کی فراہمی جیسے فیصلے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت تعلیمی مسائل کے مستقل حل کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہی وہ طرزِ حکمرانی ہے جس کی آج بلوچستان کو شدید ضرورت ہے۔ اعلیٰ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ اگر یونیورسٹیاں مضبوط ہوں گی تو تحقیق، جدت اور ہنرمند افرادی قوت پیدا ہوگی۔ یہی افرادی قوت معیشت کو سہارا دیتی ہے، صنعتوں کو فروغ دیتی ہے بلوچستان میں یہ عمل مزید اہم ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی ایک بڑی قوت ہے جسے صرف تعلیم اور تربیت کے ذریعے ہی مؤثر بنایا جاسکتا ہے اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان اپنی تعلیمی پالیسیوں میں تسلسل برقرار رکھے، فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائے اور یونیورسٹیوں کو انتظامی و مالی خودمختاری دے تاکہ وہ بہتر انداز میں کام کر سکیں۔ ساتھ ہی ساتھ نجی شعبے اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون بڑھا کر تعلیمی معیار کو عالمی سطح کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی بھی اسی عمل کا اہم حصہ ہے۔ جب نوجوانوں کو یہ احساس ہوگا کہ ان کی تعلیم اور مہارت کو ہر سطح پر اہمیت دی جا رہی ہے تو ان کا اعتماد بڑھے گا اور وہ زیادہ محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ یہی اعتماد کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اصل محرک ہوتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف ادارے بنانا کافی نہیں ہوتا بلکہ ان اداروں کو فعال، بااختیار اور مؤثر بنانا اصل چیلنج ہوتا ہے۔ اگر تعلیمی اداروں میں قابل اساتذہ، جدید نصاب اور تحقیقی ماحول موجود نہ ہو تو وہ محض عمارتیں رہ جاتی ہیں۔ اس لئے حکومت کا یہ فیصلہ کہ تدریسی معیار کو بہتر بنایا جائے اور مستقل اساتذہ کی تعیناتی کی جائے، ایک نہایت اہم قدم ہے۔ بلوچستان کے مستقبل کا دارومدار بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو کس حد تک تعلیم، ہنر اور مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اگر آج ہم نے اس شعبے میں سرمایہ کاری کی تو کل یہی نوجوان ملک وصوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والا یہ اجلاس اور اس میں کیے گئے فیصلے صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی سمت ایک مثبت پیش رفت ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان فیصلوں پر فوری، مؤثر اور مستقل عملدرآمد کیا جائے تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وہ تعلیمی ماحول میسر آ سکے جس کے وہ حقدار ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کا فروغ دراصل روشن مستقبل کی ضمانت ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی طرف لے جاسکتا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2026 Page No. 21

کالعدم بی وائی سی کی ہڑتال کی کال مسترد

بلوچستان بھر میں زندگی معمول کے مطابق رواں دواں رہی

کالعدم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنما ماہ رنگ لانگو کو انسداد دہشت گردی کی عدالت کی جانب سے دی جانے والی عمر قید کی سزا کے خلاف تنظیم کی جانب سے صوبے میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال کو عوام نے مکمل طور پر مسترد کر دیا جس کے

تحریر: حورین نواز

بعد پورے صوبے میں تجارتی و سفری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں صورتحال بالکل نارمل رہی اور کہیں بھی کسی قسم کا احتجاج یا دھرنا دیکھنے میں نہیں آیا اندرون بلوچستان آمدہ اطلاعات کے مطابق کوئٹہ کو دیگر اضلاع سے ملانے والے تمام داخلی اور خارجی راستے ٹریفک کے لیے مکمل کھلے رہے۔ قومی شاہراہ N-40 پر گاڑیوں کی آمدورفت بلاتعطل جاری رہی، جبکہ کراچی اور کوئٹہ کو ملانے والی اہم ترین شاہراہ N-25 پر واقع لکپاس ٹنل پر بھی ٹریفک مطابق چلتی رہی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کے اندر تمام شاہراہیں اور تجارتی مراکز کھلے رہے۔ شہر کے تمام بازاروں، مارکیٹوں اور شاپنگ پلازوں میں کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ مستونگ، نوشکی اور ژوب سے موصول ہونے والی رپورٹس کے مطابق وہاں بھی کالعدم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ہڑتال کی کال کا کوئی اثر نہیں دیکھا گیا۔ مستونگ شہر کے تمام بازار اور سڑکیں کھلی رہیں اور پبلک ٹرانسپورٹ رواں دواں رہی۔ نوشکی میں قومی شاہراہ N-40 پر مال بردار گاڑیاں بھی چلتی رہیں جبکہ نوشکی شہر کے اندر تمام دکانیں اور پلازے حسب معمول کھلے رہے۔ اسی طرح ژوب شہر میں بھی تمام کاروباری مراکز، مارکیٹیں اور تعلیمی ادارے کھلے رہے، جبکہ قومی شاہراہ N-50 پر بھی ٹریفک کی روانی بالکل نارمل رہی۔ عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ صوبے کے غیور عوام نے بی وائی سی کے منفی ایجنڈے کو مسترد کرتے ہوئے امن اور ترقی کا ساتھ دیا ہے، جس کی وجہ سے صوبے بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی کوششیں بری طرح ناکام ہوئی ہیں۔ دوسری جانب صوبائی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے بھی کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے صوبے بھر کی تمام حساس شاہراہوں اور تجارتی مراکز پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے، تاہم پرامن ماحول اور عوامی عدم دلچسپی کے باعث کہیں سے بھی کسی بدمزگی کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اور دن بھر تمام نجی و سرکاری امور خوش اسلوبی سے انجام پاتے رہے۔

CamScanner